عبدالحکیم آرٹس فورم کے تحت آن لائن منعقد ہونے والے فی البدیہہ طرحی نعتیہ مشاعرے کی نعتیں

۱۴ دسمبر ۲۰۱۶ء

عبدالحکیم آرٹس فورم

عبدالحکیم ۔ پنجاب ۔ پاکستان

http://artsforum.raheelfarooq.com

## طرحِ مصرع

دیواں میں شعر گر نہیں نعتِ رسول کا

(میرؔ)

## بحر

مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف یا مقصور

## افاعیل

مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن یا فاعلات

## قوافی

قبول، حصول، اصول، بتول وغیرہ

## ردیف

کا

تدوین و پیشکش

راحیلؔ فاروق

www.raheelfarooq.com

# مشمولات



| صفحہ | شاعر | نعتیہ کلام | شمار |
|---|---|---|---|
| ۴ | سید طاہرؔ واسطی | کیا فائدہ ہے دوست یوں شوقِ فضول کا | ۱ |
| ۵ | سید نور الحسن نورؔ | شامل نہیں دعا میں وسیلہ رسول کا | ۲ |
| ۶ | عمران راہبؔ | سدرہ کو اڑ کھول دے بابِ قبول کا | ۳ |
| ۷ | شاہ بابا | ہوں ملتمس میں ایسے سخن کے نزول کا | ۴ |
| ۸ | قیصرؔ جعفری | جب تک کھلے گا باب نہ مجھ پر نزول کا | ۵ |
| ۹ | وسیم حسن فائقؔ | دیواں میں شعر گر نہیں نعتِ رسول کا | ۶ |
| ۱۰ | راحیلؔ فاروق | ہے ایک ہی علاج بصیرت کی بھول کا | ۷ |

## سید طاہرؔ واسطی

کیا فائدہ ہے دوست یوں شوقِ فضول کا
"دیواں میں شعر گر نہیں نعتِ رسول کا"

سلمان فارسی کو شرف ہے کمال تر
جاروب کش ہے دوستو ! بابِ بتول کا

ہر آیتِ کلامِ مقدّس میں پنجتن
ادراک ہو نصیب جو شانِ نزول کا

میں نعت گو حضور کا آلِ عباء کا ہوں
پروانہ دائیں ہاتھ میں میرے قبول کا

حرمین دو ہیں اور معلّٰی ہیں تین بس
ترکہ ہیں رب ، رسول کا آلِ رسول کا

طاہرؔ چمک ہیں نُور کی اشعار نعت کے
روشن ہے حرف حرف ترانہ رسول کا

## سید نورالحسن نورؔ

شامل نہیں دعا میں وسیلہ رسول کا
رستہ کہاں سے پائے گی بابِ قبول کا

منظر جہانِ ہست کے سب مجھ پہ کھل گئے
سرمہ لگا لیا جو مدینے کی دھول کا

پھر میرے لب پہ آگیا نامِ شہِ انام
پھر وقت آیا رحمتِ رب کے نزول کا

اس کو بھی نورؔ چشمِ عقیدت میں دوں جگہ
پاؤں جو راہ طیبہ میں کانٹا ببول کا

## عمران راہبؔ

سدرہ کواڑ کھول دے بابِ قبول کا
عبدِ خدا کو اذن ہو نعتِ رسول کا

رحمان کہہ رہا ہے جو عظمت کی داستاں
قرآن بولتا ہوا بابا بتول کا

سورج کو روک لیں وہ جو سورج طلوع نہ ہو
فیضان بٹ رہا ہے یہ آلِ رسول کا

میں غلامِ مصطفیٰ ہوں کہ نسبت پہ ناز ہے
ہے راستہ خدا کی رضا کے حصول کا

شمس و قمر نجوم، زمین و زمن سبھی
یہ معجزہ ہے آپ کے قدموں کی دھول کا

دیکھا ہے رب نے عرشِ معلّٰی سے فرش پر
سجدہ نبی کے سبط کا زہرا کے پھول کا

اسلام مانگ لے تُو اگر وہ عطا کریں
خیرات بانٹتا ہے گھرانہ رسول کا

دہلیز اِنَّمَا سے یہ راہبؔ وفا کا درس
مجھ کو دیا تھا ماں نے یہ پہلا اصول کا

# شاہ بابا

ہوں ملتمس میں ایسے سخن کے نزول کا
جس میں ہو ذکر آل نبی کا، رسول کا

ان کے کرم نے ایسے سنبھالا ہمیں کہ بس
ہم مول دیکھتے رہے قلبِ ملول کا

تو نقش ہائے اوج نبی کیا سمجھ سکے
تیری سمجھ سے بالا تو رتبہ ہے دھول کا

# قیصرؔ جعفری

جب تک کھلے گا باب نہ مجھ پر نزول کا
چھوڑوں گا میں نہ کبھی آلِ رسول کا

اے اِنَّمَا کے چاند اب حاجت روائی کر
مجھ میں اتار عشق تو آلِ رسول کا

## وسیم حسن فائق

”دیواں میں شعر گر نہیں نعتِ رسول کا“
تکرارِ محض ہے یہ فعولن فعول کا

سیرت میں بے مثال ہے، صورت میں بے نظیر
اکمل ترین فرد ہے بابا بتول کا

عرفانِ اہلبیت کا طالب کہو مجھے
جنت تو ایک نام ہے اس در کی دھول کا

کس مونہہ سے ان کے نام سے نسبت میں خود کو دوں
وہ سر تا پا گلاب، میں کانٹا ببول کا

قرطاس دل پہ شوق کے خامہ سے نعت لکھ
اس بارگہ میں بس نہیں چلتا عقول کا

## راحیلؔ فاروق

ہے ایک ہی علاج بصیرت کی بھول کا
سرمہ لگا حضور کے پیروں کی دھول کا

افسونِ سامری ہے اسے شاعری نہ جان
”دیواں میں شعر گر نہیں نعتِ رسول کا“

باطن پہ ہو نگاہ تو یکساں ہیں سب چمن
لیکن جدا ہے رنگ مدینے کے پھول کا

وارفتگی میں پاسِ ادب کی بھی شرط ہے
وحشی کو ہے معاملہ درپیش اصول کا

راحیلؔ نے بھی پائی ہے توفیق نعت کی
آخر شرف دعا کو ملا ہے قبول کا